

## 132478-کیا شیعہ راضی لڑکی سے شادی کرنا صحیح ہے؟

سوال

ایک سنی شخص کسی شیعہ لڑکی سے شادی کرنے کے حکم کیا ہے؟

میں آئندہ دو ماہ میں اس سے شادی کرنے والا ہوں، کچھ ایام قبل مجھے میرے ملک کے ایک دوست نے کہا شیعہ سے شادی کرنا جائز نہیں، اور میری ملکیت کرتی ہے کہ وہ اگر معاملہ صحیح رہا تو وہ سنی مسلک اختیار کر لے گی، لیکن مجھے ان امور کا علم نہیں ہے، میں شریعت اسلامیہ کے مطابق شادی کرنا چاہتا ہوں، میرا سوال یہ ہے کہ:

کیا اگر اس نے سنی مسلک اختیار نہ کیا تو میری اس سے شادی باطل ہوگی، حقیقت میں مجھے بہت پریشانی ہے برائے مہربانی آپ میری راہنمائی کریں، اللہ تعالیٰ آپ کو جدائے خیر عطا فرمائے۔

پسندیدہ جواب

شیعہ حضرات عقائد و اصول میں اہل سنت کے مخالف ہیں، اور شیعہ مسلک کی جانب منسوب لوگ اپنے عقائد پر عمل کرنے میں ایک دوسرے سے مختلف ہیں، ان میں سے کچھ توجہل و مقلد ہیں جنہیں اہل سنت اور شیعہ میں کسی فرق کا علم نہیں، ان میں ایسے بھی ہیں جو شیعہ مسلک کے اصول و عقائد پر سختی سے کاربند ہیں، اور اپنے مذہب کا علم بھی رکھتے ہیں، نکاح کا حکم بھی اسی پر مبنی ہے۔

شیعہ کے ہاں فاسد عقائد میں یہ بھی شامل ہیں:

وہ اکثر صحابہ کرام پر سب و شتم کرتے ہیں، اور اکثر صحابہ کرام کے ارتکاد اور کفر کا عقیدہ رکھتے ہیں، اور ام المؤمنین عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا جنہیں اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے ساتوں آسانوں سے بری کیا ہے کے بارہ میں طعن کرتے ہیں اور وہ غیر اللہ مثلاً علی حسن اور حسین اور آئمہ اہل بیت کو پکارتے ہیں، مصیبتوں اور سختیوں اور تکلیف کے وقت انہیں کو پکارتے ہیں کہ یہی مصیبہ دور کرے گی، اور ان میں سے بعض غلوکرتے ہوئے تحریف قرآن کا اعتقاد بھی رکھتے ہیں، اور کستے ہیں کہ صحابہ کرام نے قرآن میں سے کچھ اشیاء حذف کر دیں ہیں، اور علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی خلاف ولایت کے بارہ جو کچھ تھا اس میں نقص پیدا کر دیا ہے۔

اور ان کے فاسد عقائد میں یہ بھی شامل ہے کہ:

اویاء اللہ غیب کا علم رکھتے ہیں، جو ہو گا اور جو ہوا ہے اس کا بھی علم رکھتے ہیں، اور یہ معموم عن الخطاء ہیں ہونے کے ساتھ ساتھ بھولتے بھی نہیں، حالانکہ یہ سب کفر و مگراہی ہے۔

لہذا جس کسی کا بھی یہ عقیدہ ہو جب تک وہ اس سے توبہ نہ کر لے اس سے نکاح کرنا جائز نہیں، کیونکہ کسی بھی ایسی عورت سے نکاح کرنا جائز نہیں جو کفر کو پناہ دین بناتے، اور اسی پر رہے۔

اور اگر وہ ان عقائد میں سے کوئی عقیدہ نہ رکھتی ہو یا پھر وہ ان عقائد پر تو تھی لیکن توبہ کر چکی ہے، تو اصلًا اس کے ساتھ نکاح کرنے میں کوئی حرج نہیں، اسی میں اس کی خیر ہے اور اسے اس کے خاندان کے عقائد سے چھٹکارا دلانا ہے لیکن اگر خدا شہ ہو کہ اس کا خاندان اس پر یا اس کی اولاد پر اثر انداز ہوگی تو بلاشک و شبہ ایسی عورت سے شادی نہ کرنا ہی بہتر ہے۔

مزید لفظیں کے لیے آپ سوال نمبر (44549) کے جواب کا مطالعہ کریں۔

جب یہ لڑکی کہتی ہے کہ وہ شیعہ کامذہب پھوڑ کر اہل سنت کا مسلک اختیار کر لے گی جب یہ معاملہ ایسے ہی مکمل ہوا تو اس کا معنی ہے کہ یہ لڑکی اپنے مذہب کے لیے متصل نہیں، اور غالباً وہ جس شیعی مسلک پر چل رہی ہے اسے اس کے بارہ میں تفصیلی علم بھی نہیں ہے، تو پھر آپ اس فرصت و موقع سے فائدہ کیوں نہیں اٹھاتے، اور اہل سنت اور شیعہ کے مابین فرق پر بحث کیوں نہیں کرتے۔

پھر جب حق واضح و ظاہر ہو جائے تو اس کی اتباع کرنی واجب ہے، اور اسی میں آپ اور اس کے لیے خیر و بخلانی ہے، کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

"آپ کے ذریعہ اللہ تعالیٰ کسی ایک شخص کوہدایت نصیب کر دے تو یہ تمہارے لیے سرخ اوٹوں سے بہتر ہے"

صحیح بخاری حدیث نمبر (2942) صحیح مسلم حدیث نمبر (2406).

حرماendum: یہ اوٹوں کی ایک معروف قسم ہے، اور عرب میں اس وقت سب سے زیادہ قیمتی مال شمار کیا جاتا تھا۔

اور اسی میں آپ دونوں کی اولاد کے لیے بھی خیر، اگر آپ کی شادی ہو گئی اور اللہ نے آپ کو اولاد دی، تاکہ آپ اور آپ کی بیوی جو اولاد کی تربیت کریں گے اس میں بھی تعارض و اختلاف نہیں ہوگا۔

اللہ تعالیٰ آپ دونوں ہر قسم کی خیر و بخلانی کی توفیق نصیب فرمائے۔

واللہ اعلم۔